سُوْرَةُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ

تعارف

سُوْرَةُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ کو سُوْرَةُ سُبْحَانَ اور سُوْرَةُ اِسْرَاء بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سترہ (17) نمبر سورت ہے۔اس میں بارہ (12) رکوع اور ایک سو گیارہ (111) آیات ہیں۔ یہ سورت پندرھویں (15) پارے میں ہے۔ یہ سورت مکی ہے۔اس سورت کے آغاز میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے سفرِ معراج کے ایک مرحلہ کا تذکرہ ہے۔اس مرحلہ میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک کا سفر ہے، جسے اِسراء کہا جاتا ہے۔اس وجہ سے اس سورت کو سُوْرَةُ اِسْرَاء بھی کہا جاتا ہے۔اِسراء کا معنیٰ رات کو سیر کرانا ہے۔اس سورت کا آغاز اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہو رہا ہے اس وجہ سے اس کو سُوْرَةُ سُبْحَانَ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سورت اپنے مضامین کی نوعیت کے اعتبار سے مدنی مضامین کے ساتھ مماثلت رکھتی ہے ان مضامین میں عقائد کے ساتھ ساتھ عبادات اور اسلامی معاشرتی معاملات کے اَخلاقی تقاضے بیان کیے گئے ہیں۔

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم جب تک سُوْرَةُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ اور سُوْرَةُ الزُّمَرِ پڑھ نہ لیتے سوتے نہ تھے۔(جامع ترمذی:2920)

مرکزی موضوع

سُوْرَةُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانیاں دکھانے کا ذکر کیا گیا ہے نیز اسلامی عقائد و عبادات اور معاشرتی آداب بیان ہوئے ہیں۔

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ کا آغاز نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے عظیم معجزہ معراج سے ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو رات کے انتہائی قلیل وقت میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ، سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى اور لامکان کی سیر کروائی۔ معراج میں بلندی اور اِسراء میں سیر کا معنیٰ پایا جاتا ہے۔ سفرِ معراج میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی مختلف انبیائے کرام علیہم السّلام سے ملاقاتیں ہوئیں، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے انبیائے کرام علیہم السّلام کی امامت کروائی، جنت دوزخ اور عرش و کرسی کو دیکھا اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو اچھے اور برے لوگوں کے انجام سے آگاہ کیا گیا۔

سُوْرَةُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ میں والدین کے حقوق کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ والدین کے ساتھ احسان کا حکم دیا گیا ہے۔ احسان کا مطلب والدین کے حق سے بڑھ کر ان کی خدمت کرنا ہے۔ کلمۂ اُف سے مراد کوئی بھی ایسی بات یا عمل ہے جس سے انھیں تکلیف ہو۔ اس کے بعد والدین کے ساتھ بات کرنے کا ادب سکھایا گیا ہے کہ ہمیشہ جب بات کرو تو عزت والا کلمہ ہو۔ عزت والے کلمہ سے مراد یہ بھی ہے کہ والدین کو ان کا نام لے کر نہ پکارا جائے، چلتے ہوئے والدین کے آگے نہ چلا جائے، وہ گھر یا کمرے میں آئیں تو کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا جائے، جہاں عمومی طور پر وہ بیٹھتے ہوں وہاں بیٹھنے سے پرہیز کیا جائے، اگر وہ کھڑے ہوں تو ہمیں بھی کھڑے ہو جانا چاہیے۔ والدین کو غصے کی نگاہ سے نہیں بلکہ پیار سے دیکھنا چاہیے کیوں کہ اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ ماں باپ کے قرابت داروں کا خیال رکھنا چاہیے۔ اگر

NOT FOR SALE - PESRP

والدین وصال کر جائیں تو ان کے لیے دعائے مغفرت کرنی چاہیے۔ ان کے دوستوں اور چاہنے والوں کا خیال رکھنا چاہیے ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم والدین کا ہر جائز حکم مانیں۔

سُوْرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ میں بنی اسرائیل کے اَحوال ذکر کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں بہت سی نعمتوں سے نوازا تھا مگر وہ ناشکری اور زمین میں فساد کے مرتکب ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر سختیاں اور تباہیاں مُسلّط کر دیں۔ اس ضمن میں اس بات کا واضح اعلان کیا گیا کہ یہ مصیبتیں خود ان کے اپنے اعمال کی نحوست تھیں۔

سُوْرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ میں معاشرتی زندگی کے حوالے سے بہت سی نصیحتیں کی گئی ہیں۔ قریبی رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ یتیم کے مال کی حفاظت، ناپ تول اور وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہمیشہ اچھی بات احسن انداز میں کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ مال خرچ کرنے میں اعتدال کا حکم دیا گیا ہے، فضول خرچی سے منع کرتے ہوئے اسے شیطانی عمل قرار دیا گیا ہے۔ کنجوسی کو بھی ناپسندیدہ عمل قرار دیا گیا ہے۔ رزق کی کمی کی وجہ سے اولاد کے قتل اور بدکاری سے منع کیا گیا ہے۔ بغیر علم کے بحث و مباحثہ سے نفرت دلائی گئی ہے۔ زمین پر اکڑ اکڑ کر چلنے سے منع کیا گیا ہے۔ اور فرمایا گیا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ اَعمال ہیں۔

سُوْرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ میں ذکر کیا گیا ہے کہ قرآنِ مجید تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا تاکہ پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔ یہ قرآنِ مجید ہدایت دیتا اور مومنین کو خوش خبری سناتا ہے۔ اس میں نصیحتیں ہی نصیحتیں ہیں۔ جب اہلِ ایمان اس کی تلاوت کرتے ہیں تو ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہو جاتا ہے، وہ سجدے میں گر جاتے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں، لیکن جب مشرکین سنتے ہیں تو ان کی نفرت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کی تلاوت کرتے ہیں تو یہ آپس میں سرگوشیاں کرنے لگتے اور اس سے منھ پھیر لیتے ہیں۔ بجائے ایمان لانے اور سمجھنے کے حیل و حجت کرنے لگتے ہیں، ایمان نہ لانے کے بہانے بناتے ہوئے مختلف شرطیں رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بات واضح بیان کر دی کہ یہ لوگ کبھی بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ پھر انسان کے بعض منفی رویوں خصوصاً تنگ دلی، جلد بازی، ناشکری اور مایوسی جیسے منفی رویوں کی اصلاح کی تعلیم دی گئی ہے۔

اس سورت کے آخر میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اسمائے حسنٰی کا ذکر کیا گیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو جس بھی نام سے پکارو، اس کے سارے نام ہی بہت پیارے ہیں۔ اس کی کوئی اولاد نہیں وہ اکیلا پروردگار ہے۔ وہ تمام مخلوقات کا تنہا مالک و خالق ہے۔ اس کی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں۔

دعائیں

والدین کے لیے رحمت کی دعا

رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىۡ صَغِيۡرًا (سُوْرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ:24)

ترجمہ: اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

آغاز و انجام کے خیر ہونے اور نصرتِ الٰہی کی دعا

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا

(سُوْرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ:80)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ ہی مجھے نکال اور مجھے اپنے پاس سے غلبہ (اور) مدد عطا فرما۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا

پاک ہے وہ جو ایک رات کے تھوڑے سے حصّہ میں اپنے (خاص) بندہ کو مسجد الحرام سے اس مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے گرد وپیش میں ہم نے برکتیں

حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱﴾ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی

رکھیں تا کہ ہم اُنھیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں بے شک وہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب عطا فرمائی اور ہم نے اسے

لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ﴿۲﴾ ؕ ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت (کا ذریعہ) بنایا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ بناؤ۔ (اے ان لوگوں کی) اولاد! جنھیں ہم نے نوح (علیہ السّلام) کے ساتھ (کشتی

نُوْحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ﴿۳﴾ وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی

میں) سوار کیا تھا بے شک وہ (نوح علیہ السّلام) بڑے شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو فیصلہ سنا دیا تھا کتاب میں کہ تم زمین میں دو مرتبہ ضرور

الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ﴿۴﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىھُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ

فساد مچاؤ گے اور ضرور بہت بڑی سرکشی کرو گے۔ پھر جب اُن دونوں میں سے پہلے (وعدہ) کا وقت آیا (تو) ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے بھیجے جو سخت

اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَکَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿۵﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمُ الْکَرَّۃَ

لڑائی لڑنے والے تھے پھر وہ گھروں کے اندر گھس گئے اور (یہ) وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔ پھر ہم نے تمھیں دوبارہ ان پر غلبہ دیا

عَلَیْھِمْ وَاَمْدَدْنٰکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰکُمْ اَکْثَرَ نَفِیْرًا ﴿۶﴾ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ

اور ہم نے مال اور بیٹوں سے تمھاری مدد فرمائی اور تمھیں تعداد میں زیادہ کر دیا۔ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے (ہی فائدے کے) لیے بھلائی کرو گے

لِاَنْفُسِکُمْ ۟ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَھَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَۃِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْھَکُمْ وَلِیَدْخُلُوا

اور اگر تم بُرائی کرو گے تو اپنے (ہی نقصان کے) لیے پھر جب دوسرے وعدہ کا وقت آیا (تو ظالموں کو تم پر مسلّط کر دیا) تا کہ وہ تمھارے چہرے بگاڑ دیں اور تا کہ

الْمَسْجِدَ کَمَا دَخَلُوْہُ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّلِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا ﴿۷﴾ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَّرْحَمَکُمْ ۚ

وہ مسجد (اقصیٰ) میں داخل ہو جائیں جیسا کہ اُس میں پہلی بار داخل ہوئے تھے اور تا کہ جس پر غلبہ پائیں اسے تباہ و برباد کر دیں۔ اُمید ہے کہ تمھارا ربّ تم پر رحم فرمائے

NOT FOR SALE - PESRP

وقف لازم

وَإِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ٨ إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

اور اگر تم نے پھر وہی (فساد) کیا (تو) ہم بھی وہی (عذاب نازل) کریں گے اور ہم نے جہنم کو بنا دیا کافروں کے لیے قید خانہ۔ بے شک یہ قرآن اُس

يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيْرًا ٩

راستہ کی طرف رہ نمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے اور اُن مومنوں کو خوش خبری سناتا ہے جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ بے شک اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔

ع ١

وَّأَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا ١٠ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ

اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے اُن کے لیے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان بُرائی (اسی طرح) مانگنے لگتا ہے جیسا کہ

دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُوْلًا ١١ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ

بھلائی مانگتا ہے اور انسان بہت جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا

وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۖ

اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے ربّ کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ١٢ وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۖ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ

اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے۔ اور ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے اور ہم اس کے لیے قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ١٣ إِقْرَأْ كِتٰبَكَ ۖ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ١٤

(نامۂ اعمال کی) ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ (اپنے سامنے) کھلا ہوا پائے گا۔ (کہا جائے گا) اپنی کتاب پڑھ لو آج تم خود ہی اپنا حساب لینے کے لیے کافی ہو۔

مَنِ اهْتَدٰى فَإِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لیے ہدایت قبول کی اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کا نقصان (بھی) اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا

وِّزْرَ أُخْرٰى ۖ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ١٥ وَإِذَآ أَرَدْنَآ أَنْ نُّهْلِكَ

کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ ہم رسول نہ بھیج دیں۔ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا

قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا

ارادہ کرتے ہیں تو اُس کے خوش حال لوگوں کو (اطاعت کا) حکم دیتے ہیں پھر وہ (اس کے بجائے) اس (بستی) میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں تو ان پر (عذاب کی)

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ١٦ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ ۖ

بات ثابت ہو جاتی ہے پھر ہم اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ اور کتنی ہی قومیں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا نوح (علیہ السّلام) کے بعد

NOT FOR SALE - PESRP

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿١٧﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا

اور آپ کا ربّ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے والا دیکھنے والا کافی ہے۔ جو کوئی (دنیا میں) فوری فائدہ چاہتا ہے ہم اُسے اِسی (دنیا) میں جلدی دے

مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ اَرَادَ

دیتے ہیں جتنا ہم جس کے لیے چاہتے ہیں پھر ہم نے اُس کے لیے جہنم بنا دی ہے وہ اُس میں ذلیل و خوار ہو کر جھلسے گا۔ اور جو کوئی آخرت

الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

(کا فائدہ) چاہے اور اس کے لیے اس کے لائق کوشش کرے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔ ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾

اُن کی بھی (جو طالبِ دنیا ہیں) اور اِن کی بھی (جو طالبِ آخرت ہیں) آپ کے ربّ کی بخشش سے اور آپ کے رب کی بخشش (کسی سے) رُکی ہوئی نہیں ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾

دیکھیے ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر کس طرح فضیلت دے رکھی ہے اور یقیناً آخرت درجات کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی

ع ۲ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا

بہت بڑی ہے۔ (اے مخاطب!) اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنا ورنہ تو ملامت زدہ (اور) بے سہارا بیٹھا رہ جائے گا۔ اور آپ کے رب نے حکم فرمایا کہ تم اس کے سوا

تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا

کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تمھارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں تو

تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ

اُنھیں اُف تک نہ کہنا اور نہ ہی اُنھیں جھڑکنا اور اُن سے اَدب سے بات کرنا۔ اور شفقت کرتے ہوئے ان کے سامنے عاجزی سے جھکے رہو اور دُعا کرتے رہو

الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔ تمھارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے اگر

تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ

تم نیک ہو جاؤ تو بے شک وہ رُجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے۔ اور رشتہ دار کو اُس کا حق ادا کرو اور مسکین

السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ

اور مسافر کا (حق) بھی اور فضول خرچی نہ کرو۔ بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان

NOT FOR SALE - PESRP

لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا

اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ اور اگر تمھیں منھ پھیرنا پڑے ان (مستحقین) سے اپنے ربّ کی رحمت (خوش حالی) کے انتظار میں جس کی تمھیں اُمید ہے تو ان

فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

سے نرمی کی بات کہہ دیا کرو۔ اور اپنا ہاتھ نہ اپنی گردن سے باندھا ہوا رکھو (کہ کنجوس بن جاؤ) اور نہ اسے بالکل ہی کھول دو

فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

ورنہ ملامت زدہ تھکے ہارے رہ جاؤ گے۔ بے شک تمھارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) نپا تلا کر دیتا ہے

ع اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ

بے شک وہ اپنے بندوں سے بہت باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم اُنھیں رزق عطا فرماتے ہیں

وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ

اور تمھیں بھی بے شک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ بے شک وہ ایک کھلی بے حیائی ہے اور بہت بُرا

سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا

راستہ ہے۔ اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور جسے ظلم سے قتل کیا گیا تو ہم نے اُس کے

لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

وارث کو (قصاص کا) اختیار دیا ہے تو چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے آگے نہ بڑھے بے شک اُس کی مدد کی گئی ہے۔ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٤﴾ وَاَوْفُوا

ایسے طریقہ سے جو (یتیم کے لیے) بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اور ناپ کو

الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا

پورا کرو جب بھی ناپو اور سیدھی ترازو کے ساتھ وزن کرو یہ طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام بھی بہت اچھا ہے۔ اور ایسی

تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ

چیز کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمھیں علم نہ ہو بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں

مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿٣٧﴾

پوچھا جائے گا۔ اور زمین میں اکڑ کر مت چلو بے شک نہ تو تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتے ہو۔

NOT FOR SALE - PESRP

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ

اِن سب باتوں کا بُرا پہلو تمھارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔ یہ حکمت کی ان باتوں میں سے ہیں جو آپ کے رب نے آپ پر وحی فرمائی ہیں

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿٣٩﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ

اور (اے مخاطب!) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا۔ ورنہ تُو ملامت کیا ہوا دُھتکارا ہوا جہنم میں ڈالا جائے گا۔ کیا تمھارے رب نے تمھیں بیٹوں کے لیے

بِالْبَنِیْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿٤٠﴾ۧ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا ٤ ع ٤

چُن لیا ہے اور (اپنے لیے) اس نے فرشتوں کو بیٹیاں بنالیا ہے؟ یقیناً تم ضرور بڑی (سخت) بات کہہ رہے ہو۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں (مضامین کو) طرح

الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤١﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ

طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر اس سے ان کی نفرت ہی بڑھتی جاتی ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے اگر اس (اللہ) کے ساتھ اور

كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿٤٢﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یَقُوْلُوْنَ

معبود بھی ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تب تو وہ ضرور عرش والے تک پہنچنے کے لیے کوئی راستہ ڈھونڈ لیتے۔ وہ (اللہ) پاک ہے اور ان باتوں سے بہت بلند و برتر

عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ

ہے جو یہ لوگ کہتے ہیں۔ اسی کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی بھی ان میں ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس کی حمد کے ساتھ اس کی

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا

پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم اُن کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے بے شک وہ بڑا حِلم والا بڑا بخشنے والا ہے۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں (تو) ہم

بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿٤٥﴾ۙ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حائل کر دیتے ہیں ایک چھپا ہوا پردہ۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں

اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ

تاکہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (پیدا کر دیتے ہیں) اور جب آپ قرآن میں تنہا اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ پیٹھ پھیر کر نفرت کرتے ہوئے

نُفُوْرًا ﴿٤٦﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ

بھاگ جاتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ اسے سنتے ہیں جب یہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں جب ظالم (یوں)

یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٤٧﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

کہتے ہیں تم تو بس پیروی کر رہے ہو ایسے آدمی کی جس پر جادو کیا گیا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) دیکھیے وہ آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں

NOT FOR SALE - PESRP

الربع فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

تو وہ گمراہ ہو گئے ہیں لہٰذا اب وہ کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے

خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ

سے پیدا کر کے اُٹھائے جائیں گے۔ (خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) فرما دیجیے تم پتھر بن جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی ایسی مخلوق جو تمھارے خیال میں (ان سے بھی) زیادہ سخت ہو

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ

تو عنقریب وہ کہیں گے کہ کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟ آپ فرما دیجیے وہی ہے جس نے تمھیں پہلی مرتبہ پیدا فرمایا تھا پھر وہ آپ کے سامنے اپنے سر ہلائیں گے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ

اور کہیں گے کہ یہ کب ہوگا؟ آپ فرما دیجیے اُمید ہے کہ وہ قریب ہو۔ جس دن وہ تمھیں بُلائے گا تو تم اُس کی حمد کرتے ہوئے اُس کا جواب دو گے

وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ ع ۵

اور تم خیال کرو گے کہ (دنیا میں) بہت تھوڑا عرصہ ٹھہرے ہو۔ اور (اے رسول خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم!) آپ میرے بندوں سے فرما دیجیے کہ وہ ایسی بات کہیں جو

اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ

بہتر ہو بے شک شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمھارا ربّ تمھیں خوب جانتا ہے

بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ

اگر وہ چاہے تو تم پر رحم فرمائے یا اگر چاہے تو تمھیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ کا ربّ

اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ

ان کو خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور یقیناً ہم نے بعض انبیائے (علیہم السّلام) کو بعض پر فضیلت بخشی اور ہم نے داوٗد (علیہ السّلام) کو

زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا

زبور عطا فرمائی۔ آپ (خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) فرما دیجیے ان کو پکارو جن کو تم اس کے سوا (معبود) سمجھتے ہو تو وہ نہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ

تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ

اسے بدلنے کا۔ جنھیں یہ پوجتے ہیں وہ خود اپنے ربّ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے کون (اللہ کے) زیادہ قریب ہے اور وہ اس کی رحمت کی اُمید

رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ

رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک آپ کے ربّ کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے ڈرا جائے۔ جتنی بھی بستیاں ہیں

NOT FOR SALE - PESRP

مُهۡلِكُوۡهَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۵۸﴾

قیامت سے پہلے ہم اُنھیں ہلاک کر دیں گے یا اُنھیں سخت عذاب دیں گے یہ بات کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔

وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً

اور ہم نے (فرمائشی) معجزات بھیجنے اس لیے روک دیے کہ پہلے لوگوں نے ان کو جھٹلا دیا تھا اور ہم نے (قوم) ثمود کو واضح نشانی کے طور پر اُونٹنی عطا فرمائی تو انھوں

فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ وَمَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذۡ قُلۡنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ

نے اس پر ظلم کیا اور ہم نشانیاں صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔ اور (یاد کیجیے) جب ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے کہا کہ بے شک آپ کے ربّ نے

اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلۡنَا الرُّءۡيَا الَّتِىۡۤ اَرَيۡنٰكَ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلنَّاسِ

(اپنے علم سے) تمام لوگوں کا احاطہ کیا ہوا ہے اور ہم نے (معراج میں) جو منظر آپ کو دکھایا تھا اسے ہم نے لوگوں کے لیے آزمائش (کا ذریعہ) بنایا ہے اور اُس

وَالشَّجَرَةَ الۡمَلۡعُوۡنَةَ فِى الۡقُرۡاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمۡ ۙ فَمَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا طُغۡيَانًا كَبِيۡرًا ﴿۶۰﴾ وَاِذۡ ع ۶

درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم اُنھیں ڈراتے ہیں مگر یہ (ڈرانا) ان کی سرکشی میں اضافہ ہی کرتا ہے۔ اور (یاد کیجیے) جب

قُلۡنَا لِلۡمَلٰۤئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِيۡنًا ﴿۶۱﴾

ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السّلام) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا اس نے کہا کیا میں اسے سجدہ کروں؟ جسے تُو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ عَلَىَّ ۚ لَـئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ

(ابلیس نے مزید) کہا (اے اللہ!) بھلا تُو اس کو دیکھ جسے تُو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تُو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے (تو) میں چند ایک کے سوا

ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً

اس کی اولاد کو ضرور قابو میں کر کے رہوں گا۔ (اللہ نے) فرمایا جا (تجھے مہلت ہے) تو ان میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا تو بے شک جہنم (ہی) تم سب کی پوری

مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾ وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ

پوری سزا ہے۔ اور ان میں سے جس جس پر تیرا بس چلے اُنھیں اپنی آواز سے بہکا لے اور اپنے سواروں اور پیادوں کو ان پر چڑھا دے

وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ

اور اُن کے مالوں اور اولادوں میں شریک بن جا اور اُن سے (جھوٹے) وعدے کر اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔ بے شک

عِبَادِىۡ لَـيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ لَـكُمُ

میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا اور تیرا رب نگہبانی کے لیے کافی ہے۔ تمھارا رب وہ ہے جو سمندر میں تمھارے لیے

NOT FOR SALE - PESRP

الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي

کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اپنے ربّ کا فضل (رزق) تلاش کرو بے شک وہ تم پر نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اور جب تمھیں سمندر میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے

الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ

(تو) جن کی تم اس (اللہ) کے سوا پوجا کرتے ہو سب (تمھارے ذہنوں سے) گُم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ (اللہ) تمھیں نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچاتا ہے تو تم

اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ

منھ موڑ لیتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔ تو کیا تم بے خوف ہو اس سے کہ وہ تمھیں خشکی کے کنارے (زمین میں) دھنسا دے یا وہ تم پر پتھر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى

برسانے والی آندھی بھیج دے پھر تم اپنے لیے کوئی بچانے والا نہ پاؤ گے۔ یا تم بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمھیں اس (سمندر) میں دوبارہ لے جائے

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾

پھر تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج دے پھر تمھیں تمھارے کفر کی وجہ سے غرق کر دے پھر تم اپنے لیے اس پر ہم سے کوئی پوچھ گچھ کرنے والا نہ پاؤ گے۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْۤ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

اور یقیناً ہم نے آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو عزت بخشی اور ہم نے اُنھیں خشکی اور تری میں (مختلف سواریوں پر) سوار کیا اور ہم نے اُنھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ ع ۷

عطا فرمایا اور اُنھیں اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا فرمائی۔ (یاد رکھو) اس دن جب ہم تمام انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جس کا اعمال نامہ

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰى

اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو یہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا رہا

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ

تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور راستہ سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا۔ اور قریب تھا کہ وہ آپ کو (حق سے) ہٹا دیں اس سے جو ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہے

لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖۗ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَاۤ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ

تاکہ آپ اس کے علاوہ کوئی اور بات ہم سے منسوب کر دیں اور اس صورت میں وہ آپ کو (اپنا) دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ

اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ ۙ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

آپ ان کی طرف کچھ نہ کچھ جھک جاتے۔ (بالفرض ایسا ہوجاتا تو) اس وقت ہم آپ کو دُگنا (عذاب) زندگی میں اور دُگنا موت میں چکھاتے پھر آپ اپنے لیے

NOT FOR SALE - PESRP

عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا

ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ پاتے۔ اور قریب تھا کہ وہ اس سرزمین (مکہ) سے آپ کے قدم اُکھاڑ دیں تاکہ آپ کو اس سے نکال دیں اور (بالفرض ایسا ہو جاتا

لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

تو) یہ بھی آپ کے بعد زیادہ دیر یہاں ٹھہر نہ سکتے۔ (یہی ہمارا) طریقہ رہا ہے ان رسولوں کے بارے میں جنھیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے اور آپ ہمارے

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ ع ۸

طریقہ میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر عصر مغرب وعشا کی) نماز قائم کیجیے اور فجر کے وقت قرآن (پڑھا کیجیے)

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ڰ عَسٰٓى

بے شک فجر کے قرآن (نماز پڑھنے) میں (فرشتوں کی) حاضری ہوتی ہے۔ اور رات کے کچھ حصے میں تہجد پڑھا کیجیے جو آپ کے لیے زائد (عبادت) ہے اُمید ہے

اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ

کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز فرمائے گا۔ اور دُعا کیجیے اے میرے رب! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ ہی

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ

مجھے نکال اور مجھے اپنے پاس سے غلبہ (اور) مدد عطا فرما۔ اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے حق آگیا اور باطل مٹ گیا بے شک

الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

باطل مٹنے ہی والا ہے۔ اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرماتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا

اور وہ ظالموں کے نقصان ہی میں اضافہ کرتا ہے۔ اور جب ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں وہ منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب

مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى

اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے ہر ایک اپنے طریقہ پر عمل کرتا ہے تو آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون

سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ ع ۹

زیادہ صحیح راستہ پر ہے۔ اور وہ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا

اور تمھیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ضرور (واپس) لے جائیں جو وحی ہم نے آپ کی طرف فرمائی ہے پھر آپ اس بارے

NOT FOR SALE - PESRP

تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾

میں ہمارے مقابلہ میں اپنے لیے کوئی حمایتی نہ پائیں گے۔مگر آپ کے ربّ کی رحمت ہے (کہ وہ ایسا نہیں کرتا) بے شک آپ پر اس کا بہت بڑا فضل ہے۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ

آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اگر تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں اس (بات) پر کہ وہ اس قرآن جیسا بنا لائیں (تب بھی) وہ اس جیسا نہیں لا سکیں

وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں۔اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان فرمائی

فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾

ہیں لیکن اکثر لوگ انکار ہی کرتے رہے۔اور انھوں نے کہا ہم ہرگز آپ کی بات نہ مانیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ جاری کر دیں۔

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ

یا آپ کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو پھر آپ اس کے درمیان بہت سی نہریں جاری کر دیں۔ یا آپ آسمان کو ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیں

كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ

جیسا کہ آپ کا خیال ہے یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آئیں۔ یا آپ کے لیے سونے کا ایک گھر ہو

زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ

یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور ہم آپ کے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے یہاں تک کہ آپ ایک کتاب اُتار لائیں جسے ہم خود پڑھیں آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

ع ۱۰ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰۤى

فرما دیجیے میرا ربّ پاک ہے میں تو ایک بشر (اور اللہ کا) رسول ہوں۔ اور لوگوں کو ایمان لانے سے نہیں روکا جب ان کے پاس ہدایت آ گئی

اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ

مگر اسی بات نے کہ انھوں نے کہا کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ اگر زمین میں (انسانوں کے بجائے) فرشتے

يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ

ہوتے جو اطمینان سے چلتے پھرتے تو ضرور ہم ان پر آسمانوں سے فرشتہ رسول (بنا کر) بھیجتے۔آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے میرے اور تمھارے درمیان

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

اللہ ہی گواہ کافی ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے بڑا باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت عطا فرمائے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے

NOT FOR SALE - PESRP

يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

وہ گمراہ کر دے تو آپ اس کے لیے اُس (اللہ) کے سوا کوئی مددگار نہ پائیں گے اور ہم قیامت کے دن اُنھیں مُنھ کے بل

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ النصف

اندھے، گونگے اور بہرے اٹھائیں گے ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب کبھی (جہنم کی آگ) بجھنے لگے گی ہم ان کے لیے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾

کیوں کہ انھوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہم (مرکر) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سِرے سے پیدا کر کے اُٹھائے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

جائیں گے؟ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا ہے (وہ) اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (دوبارہ) پیدا فرما دے

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ

اور اس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر فرما دیا ہے جس میں کوئی شک نہیں پھر بھی ظالم لوگ انکار ہی کرتے رہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے اگر تم

تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع

میرے ربّ کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو تم (سب) خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور (ہاتھ) روک لیتے اور انسان بہت ہی تنگ دل ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْــَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو واضح نشانیاں عطا فرمائیں تو آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے جب وہ (موسیٰ علیہ السلام) ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان

اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

سے کہا اے موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا یقیناً تم جانتے ہو کہ یہ (نشانیاں) آسمانوں اور زمینوں کے ربّ نے ہی

وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ

نازل فرمائی ہیں بصیرت (غور و فکر والی) بنا کر اور بے شک میں ضرور خیال کرتا ہوں کہ اے فرعون! تو ہلاک ہو جانے والا ہے۔ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا کہ ان

يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ

(موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل) کو (مصر کی) زمین سے نکال دے تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔ اور اس کے بعد ہم نے فرمایا بنی

اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

اسرائیل سے کہ تم زمین میں آباد ہو جاؤ پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا (تو) ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ

NOT FOR SALE - PESRP

وقف لازم

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ

نازل فرمایا اور یہ حق کے ساتھ ہی نازل ہوا اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا (رسول) بنا کر بھیجا ہے۔ اور قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ

(کر کے نازل) فرمایا تاکہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل فرمایا ہے۔ آپ فرما دیجیے تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ

اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ

بے شک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے جب یہ (قرآن) ان پر تلاوت کیا جاتا ہے (تو) وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں

السجدۃ ۱۳

سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾

ہمارا رب پاک ہے بے شک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہی ہو کر رہتا ہے۔ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کی عاجزی اور بڑھا

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

دیتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اللہ (کہ کر) پکارو یا رحمٰن (کہ کر) پکارو جس (نام) سے بھی پکارو تو اس کے سب نام اچھے ہیں اور آپ اپنی نماز میں آواز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

بہت بلند نہ کریں اور نہ بالکل آہستہ کریں اور دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ اختیار فرمائیں۔ اور فرما دیجیے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے نہ کسی کو

ع ۱۲

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

بیٹا بنایا اور نہ ہی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ کسی کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی دوست ہے اور اس کی خوب بڑائی بیان کیجیے۔

نوٹ سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کی آیت نمبر 23 تا 40 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْكِبَرَ	بڑھاپا	السَّمْعُ	کان	اَشُدَّهٗ	اپنی جوانی کو
لَا تَنْهَرْهُمَا	انھیں مت جھڑک	اَوْ كِلٰهُمَا	وہ دونوں ہی	اَلْبَصَرُ	آنکھیں
صَغِيْرًا	بچپن میں	اِخْفِضْ	تو جھکائے رکھ	رَبَّيٰنِيْ	انھوں نے میری پرورش کی
لَا تُبَذِّرْ	فضول خرچی مت کر	اَعْلَمُ	خوب جانتا ہے	اِبْنَ السَّبِيْلِ	مسافر
مَغْلُوْلَةً	بندھا ہوا	مَيْسُوْرًا	آسان، نرم	يَدَكَ	تیرا ہاتھ
مَنْصُوْرًا	مدد دیا ہوا	مَحْسُوْرًا	تھکا ماندہ	اِيَّاكُمْ	تمھیں بھی
الْقِسْطَاسِ	ترازو	الْفُؤَادُ	دل	مَرَحًا	اتراتے ہوئے

NOT FOR SALE - PESRP

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کا دوسرا نام ہے:

(الف) سُوْرَۃُ سُبْحَانَ (ب) سُوْرَۃُ نُوْرٍ

(ج) سُوْرَۃُ الْهِدَایَةِ (د) سُوْرَۃُ الْمِعْرَاجِ

(ii) سفرِ اسراء سے مراد ہے:

(الف) مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ کا سفر (ب) مسجدِ حرام سے مسجدِ نبوی کا سفر

(ج) مسجدِ نبوی سے مسجدِ اقصیٰ کا سفر (د) مسجدِ اقصیٰ سے سدرۃ المنتہیٰ کا سفر

(iii) واقعہ معراج کا ذکر ہے:

(الف) سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں (ب) سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں

(ج) سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ میں (د) سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ میں

(iv) لفظِ اُف کہنے سے منع کیا گیا ہے:

(الف) والدین سے (ب) دوستوں سے

(ج) رشتے داروں سے (د) بہن بھائیوں سے

(v) اسراء کا معنی ہے:

(الف) رات کو سیر کرانا (ب) دن کو سیر کرانا (ج) والدین کا ادب کرنا (د) بلندی پر سفر کرنا

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کی روشنی میں والدین کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے؟

(ii) سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارک تحریر کریں۔

(iii) واقعہ معراج کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

(iv) قرآنِ مجید کی کوئی سی دو صفات تحریر کریں۔

(v) سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں بیان کردہ کوئی سے تین معاشرتی احکام بیان کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

- درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- لَا تَنْهَرْهُمَا ______ - اِخْفِضْ ______ - ابْنُ السَّبِيْلِ ______ - مَحْسُوْرٌ ______
- رَبَّيٰنِيْ ______ - مَدْحُوْرًا ______ - لَنْ تَخْرِقَ ______ - لَا تُبَذِّرْ ______
- مَيْسُوْرًا ______ - الْقِسْطَاسِ ______

- درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا
تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ (سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ 23)
- وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ (سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ 29)
- وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا
الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ (سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ 32-31)
- وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾
(سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ 34)

- تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ کے بنیادی مضامین تفصیل سے تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ کی روشنی میں والدین کے حقوق کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک پر مبنی ایک سبق آموز خاکہ تیار کریں اور اسمبلی میں پیش کریں۔
- سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ میں مذکور والدین کے لیے دعا ترجمہ کے ساتھ یاد کریں۔
- سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں لکھیں اور دوستوں کو آگاہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ میں والدین کے لیے مذکور دعا ترجمہ کے ساتھ یاد کروائیں۔
- والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک پر مبنی ایک سبق آموز خاکہ تیار کرنے میں طلبہ کی مدد کریں اور اسمبلی میں پیش کروائیں۔
- سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ کی آیت نمبر 23 اور 24 کی روشنی میں طلبہ کو والدین کے حقوق سے آگاہ کریں۔
- سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ کے بنیادی مضامین سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- طلبہ کو واقعہ معراج کے بارے میں قرآن وحدیث کی روشنی میں معلومات فراہم کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP